MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

ابھی تک تو مرہم ہماری تھی غربت تمہیں تباہی تھی
فغان کرنے کی تھی تا امید جو ٹی منا ہی تھا

[illegible]

جب آئین بیبیاں اک غل ہوا گھر میں فغاں کا
ادھر زینب نے منہ ڈھانکا ادھر بانو کے منہ ڈھانکا

[illegible]

وہ بزم ماتم شبیر بہم تھی جب بیبی والوں سے
فلک ہلنے لگا زینب اور بانو کے نالوں سے

[illegible]

شہ مظلوم کے ماتم کی تیاری ہے ای لوگو
یہ پیاسے کی یہ بیکس کی عزاداری ہے ای لوگو

[illegible]

بہت غم باپ کا ہے دختر شاہ مدینہ کو
مجھے پرسا نہ دو پرسا فقط تم دو سکینہ کو

[illegible]

ہے اسکی مجلس غم زینب مجلس نہیں لوگو
ہر ایک ہمدم نہیں لوگو ہمراز و مونس نہیں لوگو

[illegible]

تمنا تھی کہ بعد از مرگ غمخواری بری کرتے
کہ بیٹیں ہم جاتی بھائی تم عزاداری بری کرتے

[illegible]

خدا کے واسطے رو لینے دو شبیر کو مجکو
جسے جینا ہو پرسا دو اسے پرسا نہ دو مجکو

[illegible]

سر شبیر جلدی بھیج جو قربان جاؤں میں
کٹا سر بھائی کا سینہ سے لگاؤں میں

www.emarsiya.com

۲۱۰

[illegible]

کہا زینب نے رو رو کے سبھو تسلیم کو اٹھو
مرے بھائی کا سر آیا ہی اب تعظیم کو اٹھو

۲۱۱

[illegible]

کہوں بے غسل تمکو یا کہوں بے کفن بھائی
کہوں میں خستہ جان تمکو کہوں یا خستہ تن بھائی

۲۱۲

[illegible]

روا ابتک بہن بانو نے دیکھو بنایا ہی
تمہارے بعد ماں تو ہی گئی اکبر دہائی ہی

۲۱۳

[illegible]

فدا اس راہ کے جس راہ سے تشریف لائے ہو
بہن صدقے ہو اپنی تعزیہ دار میں آئے ہو

۲۱۴

[illegible]

دم غارت مری چادر بچانے کو نہ تم آئے
اب آئے اپنی ماں کے دکھ بٹانے کو نہ تم آئے

۲۱۵

[illegible]

حقیقت میں اگر پیارا گلہ میرا بیجا ہی
دلہن کسکی تمہیں یاد خدا میں دھیان کسکا ہی

۲۱۶

[illegible]

اگرچہ رونے والوں سے یہاں معمور تھی مجلس
مگر جب تک کہ تم آئے نہ تھی بے نور تھی مجلس

۲۱۷

[illegible]

لعین کہتے تھے یوں گر مار لیتے ہم نہ اکبر کو
بھلا پھر چھین سکتے کسطرح بانو کی چادر کو

۲۱۸

[illegible]

بہو میری تجھے اب اور بھی دونا رلاتی ہی
تمہیں روتی ہی جب کبریٰ تو میری چھاتی پھٹی جاتی ہی

www.emarsiya.com

کبھی کوکھ کی میں آنچ سے ای ماہ وشی ہوں
زندانباد دیکھا اپنی سکینہ کا کہاں روتی ہوں

بچا کو بھی جو مجھ سے شرم پانی نہ لا لائے
سر عباس کو شرم آئی کیا نیزے اٹھانے سے

پدر کی مجلس ماتم کا وان سامان نظر آیا
کٹے سر دیکھے اور کنبے کا سر عریان نظر آیا

دلھن ملیں آستین تیری لشادی رنگ گئی قاسم
کہاں تو اور کہاں شادی کہانی رنگ گئی قاسم

یہ انسان خوش نصیب ای لاڈلے عباس ہووے
خوشا القدر سیر بھائی کی جو بھائی پہ فدا ہووے

علی اکبر کے سر پہ ناتوانی جو کھوتے ہو دیکھا
پھوپی کو سر کٹے پیر شاہ کے روتے ہوئے دیکھا

تیری قسمت کہ تم مالک ہو سر سرمہ لگا یارو
سر اپنے ماموں کے سر پر کیے تم نے فدا یارو

سر وہ کا گرد جو سینہ نبی مجلس میں ہوئی تھی
سر اپنا پیٹ کر زہرا کی روح اس گھر میں روتی تھی

ہی تھا نالہ صغرا کے لبرا کی بیر ہی لکھی
ستمگر من کیا ہے آنسو ہو نہ تیر ہی لکھی

www.emarsiya.com

لعین خواب صغرا نے سر شدہ سے کہا بابا
فدا اس خلق کے بیٹی اور جس سے کہا بابا

گلہ باقی نہیں مجکو وفا کیا کرتے تم وعدہ
تمہارا آپ ای بھائی برابر ہو گیا وعدہ

بٹھایا ہائے کیوں تقدیر نے تمکو مصیبت میں
وطن میں میں رہی اور تم رہے بابا کی خدمت میں

مصیبت میں جو بابا چھوٹ کے مجھسے جاتے تم
تو اس بیٹی کو ای بابا بلاتے پھر بلاتے تم

سکینہ ور مجھسے کہتی تھی جھگڑا ابرا ہوگا
پھر اس حالت میں تمنے نیک اسکو کیا دیا ہوگا

پھنسی کیا ہی تعب میں ہائے یہ بانو کی جائی ہے
تمہاری تعزیہ دار میں صغرا آج آئی ہے

یہ جسدم خواب دیکھا چشم صغرا کھل گئی اسجا
یہاں زینب نے بھی ماتم شروع کیا اپنے بھائی کا
عجب صدمہ ہوا اسکو بیان وہ ہو نہیں سکتا
ملا پھر خانہ زندان وہی صدمہ وہی رونا

اب آگے کہہ نہ ای دلگیر صدمہ قید خانہ کا
نہ کر اب تو بیان سجاد کے آنسو بہانے کا

www.emarsiya.com